احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

بدھ یکم نومبر 2000ء 4 شعبان 1421 ہجری- یکم نبوت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر250

اولین جنتی

حضرت کعب بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-
میرے سامنے وہ اولین لوگ پیش کئے گئے جو جنت میں داخل ہوں گے- شہید اور پاکدامن جو حرام اور سوال سے پرہیز کرنے والا ہو اور وہ بندہ جو اللہ کی عبادت عمدگی سے کرے اور اپنا آقاؤں کا بھلا چاہے-

(جامع ترمذی کتاب فضائل الجہاد باب فی ثواب الشہید)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جن کو اللہ تعالیٰ دنیا میں تکالیف دیتا ہے اور جو لوگ خود خدا تعالیٰ کے لئے دکھ اٹھاتے ہیں۔ ان دونوں کو خدا تعالیٰ آخرت میں بدلہ دے گا۔ دنیا تو چلنے کا مقام ہے' رہنے کا نہیں۔ اگر کوئی شخص سارے سامان خوشی کے رکھتا ہے' تو خوشی کا مقام نہیں۔ یہ سب آرام اور دکھ ختم ہونے والے ہیں اور اس کے بعد ایک ایسا جہان آنے والا ہے جو دائمی ہے۔ جو لوگ اس مختصر جہاں میں انسانی بناوٹ میں فرق اور کمی بیشی دیکھ کر دوسرے جنم کے گناہوں اور عملوں پر محمول کر لیتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ وہ یہ معلوم نہیں کرتے کہ آخرت کا ایک بڑا جنم آنے والا ہے اور جن کو خدا تعالیٰ نے پیدائش میں کوئی نقص عطا کیا ہے اور جن لوگوں نے اپنے آپ کو خود بخود خدا تعالیٰ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے دکھوں میں ڈال دیا ہے ان دونوں کو وہاں چل کر بدلہ ملے گا۔ یہ جہان تو تخمریزی کا جہان ہے اور ایسے مواقع حاصل کرنے کے واسطے ہے۔ جن سے خدا تعالیٰ راضی ہو۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 72)

کفالت یتامی کی مبارک تحریک

جو دوست یتامی کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامی دارالضیافت ربوہ کو دیکر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامی" صدر انجمن ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں-ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے-اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامی کمیٹی کی زیر کفالت ہیں-

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامی دارالضیافت ربوہ)

گھٹیالیاں کی احمدیہ بیت الذکر پر دہشت گردوں کی فائرنگ

5-احباب راہ خدا میں قربان- 6زخمی ہوئے

احباب جماعت کو نہایت دکھ اور افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ 30-اکتوبر2000ء کو صبح چھ بجے کے قریب گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ کے شرقی جانب واقع جماعت احمدیہ کی بیت الذکر میں نامعلوم نقاب پوشوں کی فائرنگ سے 5احباب راہ مولا میں قربان ہو گئے۔ ان کے علاوہ چھ احمدی احباب سخت زخمی ہیں جن کو میو ہسپتال لاہور میں پہنچایا گیا ہے۔

تفصیلات کے مطابق صبح نماز فجر کی ادائیگی کے بعد درس قرآن کریم ہوا۔ درس ختم ہونے کے بعد ایک نوجوان باہر نکلا تو ایک نقاب پوش نے جو صحن میں موجود تھا اسے بندوق کا بٹ مارا اور اسے بیت الذکر کے اندر دھکا دے دیا جس سے وہ گر گیا۔ باقی نمازیوں نے باہر نکلنے کی کوشش کی مگر دہشت گردوں نے بیت الذکر کے اندر ہی روک کر کلاشنکوف کا برسٹ مارا جس کے بعد اسی نقاب پوش نے اپنے ساتھی سے کلاشنکوف لے کر دوسرا برسٹ مارا اس کے نتیجے میں دو احمدی دوست موقعہ پر راہ مولا میں قربان ہو گئے جبکہ باقی 3احباب ہسپتال جاتے ہوئے جاں بحق ہوئے۔ زخمیوں کو پہلے نارووال لے جایا گیا وہاں سے لاہور منتقل کیا گیا۔ حملہ آور کار میں پسرور کی طرف فرار ہو گئے۔ حملہ آوروں کی تعداد 4 تھی دو کار میں بیٹھے رہے اور دو نے فائرنگ کی۔

راہ مولا میں قربان ہونے والوں کے نام

1- مکرم افتخار احمد صاحب ولد محمد صادق صاحب عمر35سال
2- مکرم شہزاد احمد صاحب ولد محمد بشیر صاحب عمر16سال
3- مکرم عطاء اللہ صاحب ولد مولا بخش صاحب عمر50سال
4- مکرم غلام محمد صاحب ولد علی محمد صاحب عمر 60سال
5- مکرم عباس صاحب ولد فضل احمد صاحب عمر45سال

زخمی ہونے والوں کے نام

1- مکرم ماسٹر محمد اسلم صاحب ولد غلام قادر صاحب عمر61سال
2- مکرم ندیم احمد صاحب ولد محمد اسلم صاحب عمر24سال
3- مکرم تسلیم احمد صاحب ولد محمد اسلم صاحب عمر20سال
4- مکرم شہباز احمد صاحب ولد غلام محمد صاحب عمر36سال
5- مکرم محمد بوٹا صاحب ولد محمد یار صاحب عمر35سال
6 مکرم نصیر احمد صاحب ولد غلام محمد صاحب عمر60سال

اس واقعہ کی اطلاع ملنے پر مقامی انتظامیہ اور پولیس کی بھاری جمعیت موقع پر پہنچ گئی۔ ملکی اخبارات نے یہ خبر شہ سرخیوں سے شائع کی بی بی سی نے بھی خبروں اور سیربین میں واقعہ کی تفاصیل بیان کیں۔

مرحومین کی نماز جنازہ اور تدفین گھٹیالیاں ہی میں ہوئی۔ نزدیکی اضلاع سے احباب جماعت بڑی تعداد میں نماز جنازہ میں شامل ہوئے۔

احباب سے مرحومین کی بلندی درجات اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز زخمی دوستوں کی جلد اور کامل شفایابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

فرخ سلمانی

نمبر 68

دلبر مرا یہی ہے

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

تارک الدنیا زندہ دل

حضرت قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا گیا کہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کبھی ہنستے بھی تھے؟ انہوں نے جواب دیا۔ ہاں ہنستے تھے اور ایمان ان کے دلوں میں پہاڑ سے بھی عظیم تر تھا اور بلالؓ بن سعد بیان کرتے ہیں کہ میں نے انہیں تیراندازی کی مشق کرتے اور اس دوران ایک دوسرے پر ہنستے بھی دیکھا یعنی وہ بڑے زندہ دل اور خوش مزاج تھے۔ لیکن جب رات ہوتی تو وہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں اس طرح محو ہوتے کہ گویا وہ تارک الدنیا ہیں۔

(مشکوٰۃ کتاب الادب باب الضحک)

گھوڑوں کے پر

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ تبوک یا غزوۂ حنین سے واپس تشریف لائے اور حضرت عائشہؓ کے کمرہ کی الماری کے سامنے پردہ پڑا ہوا تھا۔ ہوا چلی تو پردہ ہٹا۔ وہاں حضرت عائشہؓ کی کچھ گڑیاں رکھی تھیں۔ حضورؐ نے پوچھا۔ اے عائشہ! یہ کیا ہے؟ حضرت عائشہ نے جواب دیا۔ یہ میری گڑیاں ہیں۔ ان گڑیوں میں ایک گھوڑا بھی تھا جس کے کاغذ کے دو پر تھے۔ آپؐ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ حضرت عائشہ نے جواب دیا یہ گھوڑا ہے۔ پھر آپؐ نے اس کے پروں کی طرف اشارہ کیا اور پوچھا یہ کیا ہے؟ حضرت عائشہ نے جواب دیا۔ یہ اس کے پر ہیں۔ حضورؐ نے کچھ حیرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ گھوڑا اور پر۔؟ اس پر حضرت عائشہ نے معصومانہ انداز میں جواب دیا۔ کیا آپ نے نہیں سنا کہ حضرت سلیمانؑ کے گھوڑوں کے پر تھے؟ حضورؐ اس پر کھلکھلا کر ہنس پڑے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب اللعب بالبنات)

پورے کا پورا

حضرت عوف بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ میں غزوۂ تبوک کے موقعہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضور چمڑے کے ایک چھوٹے سے خیمہ میں تشریف فرما تھے۔ میں نے حضور کو سلام عرض کیا۔ حضور نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا اندر آجاؤ۔ میں نے عرض کیا۔ حضور پورے کا پورا اندر آجاؤں۔ حضور نے فرمایا ہاں پورے کے پورے آجاؤ۔ اس پر میں خیمہ میں چلا گیا۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب ماجاء فی المزاح)

☆☆☆☆☆

نیا کپڑا پہننے کی دعا

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ نیا کپڑا پہنتے تو اس کا نام لیتے مثلاً عمامہ، قمیص، چادر، پھر آپؐ دعا کرتے کہ اے میرے اللہ! تو ہی تعریف کا مستحق ہے تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا۔ میں تجھ سے اس کپڑے کے فائدے مانگتا ہوں اور اس کی خیر چاہتا ہوں اور اس کی بھی جس کے لئے یہ بنایا گیا اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس کپڑے کے نقصان اور اس مقصد کے شر سے جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے۔

(ترمذی کتاب اللباس باب مایقول اذالبس ثوباً جدیداً)

پردہ کی تلقین

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ اسماء بنت ابی بکرؓ آنحضرت ﷺ کے پاس اس حالت میں آئیں کہ وہ باریک کپڑا پہنے ہوئے تھیں حضورؐ نے ان سے اعراض کیا اور فرمایا۔ اے اسماء جب عورت بالغ ہو جائے تو اس کے لئے مناسب نہیں ہے کہ منہ اور ہاتھوں کے سوا اس کے بدن کا کوئی اور حصہ نظر آئے۔

(ابوداؤد کتاب اللباس باب فیما تبدی المراۃ من زینتھا)

نصیحت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! میں سفر پر جانا چاہتا ہوں۔ آپ مجھے کوئی نصیحت کیجئے۔ آپؐ نے فرمایا۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جب بھی بلندی پر چڑھو تکبیر کہو۔ جب وہ آدمی واپس ہوا تو آپؐ نے دعا کی۔ اے اللہ! اس کی دوری کو لپیٹ دے (یعنی اس کا سفر جلد طے ہو) اور اس کا سفر آسان کر دے۔

(ترمذی کتاب الدعوات مایقول اذا ودع انساناً)

☆☆☆☆☆☆☆

سالانہ اجلاس مجلس نابینا

پاکستان انجمن نابینا جھنگ کا سالانہ اجلاس 17۔ اکتوبر 2000ء بروز منگل منعقد ہوا مجلس نابینا ربوہ کے ممبران نے بھی شرکت کی۔ پہلے اجلاس میں سوشل ویلفیئر آفیسر جھنگ۔ ڈی سی صاحب و ڈی ایس پی صاحب ضلع جھنگ اور دیگر افسران و معززین شہر نے شرکت کی۔ سفید چھڑی کے عالمی دن کی نسبت سے مقررین نے تقاریر کیں اور نظمیں پڑھیں دوسرے اجلاس میں سال گزشتہ کی سالانہ کارگزاری رپورٹ پڑھ کر سنائی گئی جس میں متعدد بار خوشکن الفاظ میں مجلس نابینا ربوہ اور اس کے ممبران کا ذکر کیا گیا جس سے تمام سامعین بہت متاثر ہوئے۔

اس کے بعد عہدیداران کا انتخاب عمل میں لایا گیا مجلس کے تجویز کردہ تمام امیدوار کامیاب ہوئے مکرم حافظ محمود احمد صاحب ناصر ربوہ کو متفقہ طور پر مجلس انتظامیہ کا رکن منتخب کیا گیا مکرم حافظ مبارک احمد صاحب نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا نعتیہ کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا دیگر اراکین مجلس کے علاوہ خاکسار نے بھی خطاب کیا مدرسہ منہاج القرآن کے نام پر ایک مدرسہ جو ایک نابینا خاتون نے قائم کیا ہوا ہے۔ اس کا بھی دورہ کیا گیا ممبران کو آمدورفت کے دوران ریفرشمنٹ دی گئی۔

حافظ محمد ابراہیم جنرل سیکرٹری مجلس نابینا۔ ربوہ

یوم امہات

جیون ہاؤس پبلک سکول ربوہ میں 18۔ اکتوبر 2000ء کو سالانہ یوم امہات منایا گیا جس میں ماؤں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر بچوں نے خوبصورت جماعتی اور قومی ترانے پیش کئے سالانہ رپورٹ میں سکول کی امتیازی خصوصیات اور کامیابیوں کا ذکر کیا گیا تقریب کا اختتام پرنسپل مکرم پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب کے خطاب اور دعا سے ہوا۔

محفل مشاعرہ

مورخہ 21۔ اکتوبر کو سکالرز انگلش اکیڈمی ربوہ کے زیر اہتمام ایک محفل مشاعرہ منعقد ہوئی صدر محفل محترم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب اور سٹیج سیکرٹری محترم یوسف سہیل شوق صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل تھے دیگر شعراء میں مکرم نورالجلیل نجمی صاحب، ڈاکٹر حنیف احمد قمر صاحب، مکرم سید اسرار احمد توقیر صاحب، مکرم انور ندیم علوی صاحب، مکرم رفیق اکبر صاحب، مکرم سلیم اختر صاحب، مکرم لئیق احمد عابد صاحب اور مکرم اکرم محمود صاحب شامل تھے۔

آخر میں پرنسپل سکول ہذا مکرم رؤف ٹھاکر صاحب نے حاضرین اور شعراء حضرات کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆☆☆

گورنمنٹ جامعہ نصرت

برائے خواتین کا اعزاز

ڈائریکٹریٹ آف ایجوکیشن کالجز فیصل آباد ڈویژن فیصل آباد کے زیر اہتمام مورخہ 13۔ اکتوبر 2000ء جڑانوالہ میں منعقدہ مقابلہ بیڈ منٹن میں گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین (ربوہ) چناب نگر کی طالبات عزیزہ طلعت وحید، عزیزہ فرحت وحید، عزیزہ عمارہ عزیز، عزیزہ عفیفہ سمیع، عزیزہ امتہ العزیز اور عزیزہ ثمینہ قمر نے شرکت کی اور ہماری ٹیم اول پوزیشن اور ٹرافی کی حقدار قرار پائی۔ اس موقعہ پر محترمہ سیدہ فرخ زہراء گیلانی صاحبہ ڈپٹی ڈائریکٹرس آف ایجوکیشن کالجز فیصل آباد ڈویژن نے انعامات اور سرٹیفکیٹ تقسیم کئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس اعزاز کو طالبات اور ادارہ کے لئے مبارک فرمائے اور مزید نمایاں کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت چناب نگر۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

رپورٹ تقریب تقسیم اسناد

سپینش کلاسز یمن بلاک

مورخہ 12۔ اکتوبر 2000ء بروز جمعرات بیت گنبداں والی دارالیمن وسطی ربوہ میں تقریب تقسیم اسناد و انعامات منعقد ہوئی۔ پروگرام کی صدارت مکرم مولانا عبدالستار خان صاحب (سابق مربی انچارج سپین) نے کی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ ذکیہ جاوید نے کی اس کا سپینش ترجمہ عزیزہ نائلہ نگار نے پیش کیا۔ بچوں نے سپینش نعت پڑھی۔ تقریب کا تعارف اور پس منظر مکرم عبدالحلیم احمد صاحب (نگران کلاسز نے کروایا اور بتایا کہ آج سپینش کلاس کا اول امتحان پاس کرنے والے بچوں اور بچیوں میں انعامات و اسناد تقسیم کی جائیں گی۔

بعد ازاں واقفین نو بچوں اور بچیوں میں مکرم عبدالستار خان صاحب نے اسناد اور انعامات تقسیم کئے جبکہ لیڈی ٹیچرز میں مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم عبدالحلیم احمد صاحب نے اسناد و انعامات تقسیم کئے۔

آخر پر مکرم صدر صاحب مجلس نے اپنے خطاب میں سپینش زبان کی اہمیت بیان کی۔ اور بچوں کو محنت اور کوشش سے زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ دلائی دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ بعد ازاں مہمانوں کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔ (وکالت وقف نو)

■■■■

ایم ٹی اے کے پروگرام سے بھرپور فائدہ اٹھایئے

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

وہ جدھر گزرے ادھر ہی روشنی ہوتی گئی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پاکیزہ سیرت کے نقوش

مطالعہ کی وسعت' حیران کن حافظہ' پرکشش شخصیت

مکرم انتصار احمد نذر صاحب

حضرت مسیح موعود کی کتابوں سے شغف

مکرم مولانا ابوالمنیر صاحب نورالحق تحریر کرتے ہیں:-

آپ کو حضرت مسیح موعود کی کتابوں پر بہت عبور حاصل تھا۔ اور آپ نے ان کو اتنا پڑھا تھا کہ آپ کو حفظ ہو گئی تھیں۔ ایک دفعہ آپ بیمار تھے حضور نے مجھے اور مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کو یاد فرمایا۔ ہم حضور کے پاس کافی دیر ٹھہرے۔ کچھ وقت مختلف امور پر حضور سے گفتگو ہوتی رہی۔ پھر حضور نے فرمایا آؤ! حضرت مسیح موعود کی کتاب آئینہ کمالات اسلام کا دور کریں۔ جب حضور نے محسوس کیا کہ ہمیں مذکورہ کتاب یاد نہیں۔ تو خود ہی آئینہ کمالات اسلام کے مضمون کو بالترتیب بیان کرنے لگے اور فرمانے لگے کہ پہلے باب میں یہ مضمون ہے۔ دوسرے میں یہ ہے۔ اسی طرح آپ نے ساری کتاب کے مضامین کو تھوڑے عرصہ میں بیان فرمادیا۔

حضرت مسیح موعود.... کی بیان فرمودہ تفسیر سورۃ فاتحہ بھی آپ نے اس انہماک سے پڑھی تھی کہ آپ کو زبانی یاد ہو گئی تھی۔ یہ کتاب اکثر آپ کے پاس رہتی۔ سفر میں تفسیر صغیر' تفسیر سورۃ فاتحہ اور کتاب مرزا غلام احمد قادیانی اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ درثمین فارسی کے ساتھ حضور کو خاص لگاؤ تھا۔ 1955ء میں میں آپ کے ارشاد کی تعمیل میں آپ کی رہائش گاہ پر کبھی کبھی حاضر ہوتا تھا تو حضور مجھے درثمین فارسی کی نظمیں پڑھ کر سنانے کا ارشاد فرماتے جس کی خاکسار تعمیل کرتا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 130)

مطالعہ کی حوصلہ افزائی

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی تحریر کرتے ہیں:-

مطالعہ کتب میں شغف کا یہ عالم تھا کہ علاوہ ان کتب کے جو حضور انور خود مطالعہ فرما رہے ہوتے اگر آپ کو معلوم ہو جاتا کہ فلاں اہم کتاب کسی احمدی کے پاس ہے تو اس سے وہ کتاب مستعار لے کر اسے پڑھتے اور بہت احتیاط سے اسے واپس فرما دیتے۔ 1960-61ء کی بات ہے کہ ایک دفعہ میں لاہور گیا تو مجھے پرانی کتابوں کی دکانوں سے پادری عمادالدین اور پادری احمد شاہ کی 75-80 سال قبل کی طبع شدہ کتب مل گئیں۔ میں نے انہیں پڑھا تو ان میں بہت کارآمد حوالے نظر پڑے۔ میں نے اس کا ذکر حضور رحمہ اللہ سے کیا۔ آپ نے فرمایا یہ کتب میں بھی پڑھنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ میں نے وہ کتب آپ کی خدمت میں پیش کر دیں۔ آپ نے انہیں پڑھنے کے بعد واپس فرمادیا۔ اس کے بعد میں جب بھی لاہور جاتا تو واپسی پر دریافت فرماتے اس دفعہ اور کون سی کتب خرید کیں۔ میں کتابوں کے نام عرض کر دیتا۔ آپ ان میں سے جو کتاب مطالعہ کرنا چاہتے میں پیش کر دیتا۔ اس طرح پادریوں کی متعدد کتب حضور نے مطالعہ فرمائیں ہر بار حضور کتاب پڑھنے کے بعد از خود واپس فرما دیا کرتے تھے۔

ایک دفعہ ارشاد فرمایا پادریوں کی جو کتابیں آپ مجھے مطالعہ کے لئے دیتے رہے ہیں انہیں محفوظ رکھیں ان میں بہت کارآمد حوالے ہیں بہتر یہ ہے کہ انہیں ایک کاپی میں نوٹ کر لیں۔ یہ فرمانے کے بعد مجھے ایک بہت خوبصورت نوٹ بک عنایت فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ تمام حوالہ جات اس میں نوٹ کرتے جائیں تاکہ بوقت ضرورت کام آسکیں۔ جب یہ کام مکمل ہو گیا تو پھر آپ نے اپنی تقاریر میں ان کتب اور ان کے مندرجات کا ذکر کرنا شروع کیا اور جب بھی ذکر فرماتے تو ساتھ ہی یہ بھی فرماتے یہ کتابیں ہمارے پاس محفوظ ہیں۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 106' 107)

علمی رہنمائی کی ایک نادر مثال

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی تحریر کرتے ہیں:-

1960ء کے اواخر میں حضور نے صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ کی حیثیت سے ماہنامہ "انصاراللہ" جاری فرمایا اور از راہ ذرہ نوازی مجھے اس کا پہلا ایڈیٹر مقرر کیا۔ حضور نے جس دلی شغف' محنت اور جاں سوزی سے اس علمی اور تربیتی پودے کی آبیاری کی اور اسے ایک معیاری مجلّہ کی حیثیت سے پروان چڑھانے میں جو مشقت اٹھائی اور مجھے ادارتی فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں جن بیش بہا ہدایات اور نصائح سے سرفراز فرمایا اور قدم قدم پر میری رہنمائی کی وہ ایک الگ داستان ہے۔ بہت ہی ایمان افروز اور روح پرور۔ اس کی تفصیل بیان کرنے کا یہ موقع نہیں۔ البتہ میں علمی رہنمائی کی ایک مثال بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں کیونکہ یہ مثال ان اصحاب کے لئے جو اس سے استفادہ کرنا چاہیں نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگی۔

ماہنامہ انصاراللہ کے لئے علمی مضامین لکھنے کے سلسلہ میں حضور نے مختلف اوقات میں جن بیش بہا ہدایات سے نوازا۔ ان میں سے ایک ہدایت یہ تھی کہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود کی کتب کا گہری نظر سے مطالعہ کرنے کی اہلیت اپنے اندر پیدا کروں۔ اس تعلق میں حضور نے فرمایا۔

"اس بات کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ حضرت مسیح موعود کی تمام کتب اور ملفوظات و ارشادات قرآن مجید کی تفسیر ہیں۔ حضرت اقدس جو بات کسی قرآنی آیت کا حوالہ دیئے بغیر بظاہر اپنی طرف سے بیان فرماتے ہیں وہ بھی کسی نہ کسی آیت کی تفسیر ہوتی ہے۔ حضور اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے۔ وہی کچھ کہتے ہیں جو قرآن مجید نے بیان کیا ہے۔"

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے حضور نے خود اپنے متعلق فرمایا:-

"کثرت مطالعہ سے مجھے اتنی مشق ہو چکی ہے کہ جب بھی میں حضرت مسیح موعود کی کوئی ایسی تحریر پڑھتا ہوں تو از خود قرآن مجید کی وہ آیات میرے ذہن میں آنا شروع ہو جاتی ہیں جن کی وہ تحریر یا عبارت تفسیر ہوتی ہے"۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 104)

تبحر علمی کی گہرائی و گیرائی

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی تحریر کرتے ہیں:-

اللہ تعالیٰ نے حضور کو ظاہری اور باطنی علوم سے اس درجہ بہرہ ور فرمایا تھا کہ کوئی علم خواہ وہ دینی ہو یا دنیوی آپ کی دسترس سے باہر نہ تھا۔ دینی علوم میں کامل دسترس تو مسلم تھی ہی دنیوی علوم میں بھی (خواہ ان کا تعلق سائنسی علوم سے ہو یا ریاضی' تاریخ' معاشیات' فلسفہ' طب' انجینئرنگ وغیرہ دیگر علوم سے) آپ کی وسعت معلومات اور نہایت عمیق ریسرچ پر عبور کا اندازہ یورپ' امریکہ اور افریقہ کے دوروں میں ماہرین علوم کے ساتھ حضور کے تبادلہ خیالات سے ہوا۔ حضور جب بھی کسی علم کے ماہر سے گفتگو فرماتے میں نے ہمیشہ یہی دیکھا کہ علم کا وہ ماہر حضور کے وسیع و عمیق مطالعہ اور جدید ترین ریسرچ پر عبور سے مرعوب ہی نہیں بلکہ مبہوت ہوئے بغیر نہ رہتا۔ اور اپنے آپ کو حضور کے سامنے طفل مکتب تصور کرتا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 104' 105)

برمحل تدبیر

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی تحریر کرتے ہیں:-

علوم پر عبور کی جو وجہ میرے مشاہدہ میں آئی وہ یہ تھی کہ ایک تو حضور بے انتہا مصروفیت کے باوجود مطالعہ کتب کے لئے روزانہ وقت ضرور نکالتے تھے۔ دوسرے جب بھی حضور کسی تحریر پر نگاہ ڈالتے تھے' نگاہ ڈالتے ہی اس کا پورا مفہوم تمام جزئیات کے ساتھ یکدم حضور کے ذہن میں منتقل ہو جاتا تھا۔ اس پر لطف یہ کہ کوئی ایک لفظ بھی ایسا نہ ہوتا تھا جو نگاہ میں آنے سے بچ رہے۔ انتہائی مصروفیت حتیٰ کہ ملاقات کے لئے آنے والے احباب کے ساتھ گفتگو کے

دوران میں نے جب بھی کوئی مسودہ ملاحظہ کے لئے پیش کیا میں نے یہی دیکھا کہ حضور اس میں سے سرسری نگاہ سے گزرتے ہوئے بھی اس پر چشم زدن میں حاوی ہو جاتے تھے۔ ایک دفعہ ایک طویل مسودہ ملاحظہ فرمانے کے بعد آخر میں حضور نے ایک لفظ بدل دیا۔ اس مسودہ میں وہ لفظ ایک جگہ پہلے بھی آچکا تھا۔ میں نے عرض کیا کہ یہ لفظ پہلے بھی استعمال ہوا ہے اسے بھی بدل دینا چاہئے۔ فرمایا مجھے معلوم ہے وہاں اس کا استعمال اس لئے برمحل ہے کہ اگلا فقرہ اس کے ایک مخصوص مفہوم کو متعین کر رہا ہے۔ جہاں میں نے یہ لفظ بدلا ہے وہاں اس کے دوسرے معنے بھی لئے جاسکتے ہیں جو ہمارے منشاء کے برخلاف ہیں۔ اس وقت حضور بہت سے مہمانوں کے درمیان تشریف فرما تھے۔ ان کے ساتھ باتیں بھی کر رہے تھے اور ساتھ کے ساتھ سرسری نظر سے مسودہ بھی ملاحظہ فرما رہے تھے۔ گفتگو کی وجہ سے توجہ بار بار بٹ جاتی تھی اس کے باوجود مسودہ کا ایک ایک لفظ حضور کی نگاہ میں تھا اور ذہن میں محفوظ ہو رہا تھا۔ میں اس وقت حضور کی حیرت انگیز توجہ اور حاضر دماغی پر مبہوت ہوئے بغیر نہ رہا۔ یہ بات ہے یکم دسمبر 1963ء کی حضور اس وقت اپنی صاحبزادی سیدہ امۃ الحلیم بیگم صاحبہ کی تقریب شادی میں مہمانوں کے درمیان ایک صوفہ پر تشریف فرما تھے۔ اس مسودہ کا اشاعت سے قبل آپ کی نظر سے گزرنا ضروری تھا اس لئے تقریب شادی کی انتہائی مصروفیت کے دوران ہی حضور نے اسے ملاحظہ فرمایا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 105)

محنت کی عادت

مکرم محمود احمد صاحب شاہد سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تحریر کرتے ہیں:۔

محنت کے بارے میں بتایا کہ اب تو بوڑھا ہو چکا ہوں۔ جوانی کی بات اور ہے۔ لیکن اگر دوپہر کو ایک گھنٹہ آرام کے لئے مل جائے تو رات بارہ بجے تک تازہ دم ہو کر کام کر سکتا ہوں اور کوئی تھکان محسوس نہیں ہوتی۔ آکسفورڈ کے دوران میں نے 18 گھنٹے بھی مطالعہ کیا مگر تھکان نہیں ہوئی۔ آج بھی میرا ذہن تو نہیں تھکتا۔ لیکن جسم بعض دفعہ تھکتا ہے۔ پھر فرمانے لگے جماعت کے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ مطالعہ کرنا چاہئے۔ قرآن شریف اور حدیث کا اور کتب حضرت مسیح موعود کا۔ نیز فرمایا کہ میں تو اب بھی رات کو سونے سے پہلے کچھ نہ کچھ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کرتا ہوں۔ کتاب پڑھنے کی کئی صورتیں ہیں ایک دفعہ تو یونہی پڑھ لینا چاہئے۔ ان میں سے کچھ یاد رہے گا کچھ دماغ سے اوجھل ہو جائے گا۔ دوسری بار زیادہ یاد رہے گا اور تیسری بار اگر محنت سے پڑھا جائے اور ساتھ نوٹ لئے جائیں تو یہ یاد رہتا ہے اور نوٹ بھی کام آجاتے ہیں۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 15)

غضب کا حافظہ

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی تحریر کرتے ہیں:۔

حافظ حضور کو اللہ تعالیٰ نے غضب کا عطا فرمایا تھا اسی لئے یادداشت بھی اس غضب کی تھی کہ بسا اوقات لوگ ورطہ حیرت میں پڑ جاتے تھے۔ جس شخص کو ایک دفعہ دیکھ لیتے تھے اس کی شکل کبھی نہ بھولتے تھے۔ وہ خواہ کتنے ہی سال بعد دوبارہ ملتا حضور اسے فوراً ہی پہچان لیتے۔ اور برسوں پہلے کی ملاقات میں اس سے جو باتیں ہوئی ہوتیں وہ سب یاد آ جاتیں۔ یہ بات دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احباب جماعت کے متعلق ہی خاص نہ تھی بلکہ غیر ملکی اجنبیوں میں سے اگر کسی سے ایک دفعہ ملتے اور برسوں بعد اس سے سامنا ہوتا تو شناخت کر لیتے۔

اسی نوعیت کا ایک غیر معمولی واقعہ جو میرا چشم دید ہے بیان کرتا ہوں۔ 1980ء میں جب حضور امریکہ تشریف لے گئے تو واشنگٹن کی ایک استقبالیہ تقریب میں سربرآوردہ شخصیات کے ساتھ تعارف اور ملاقات کے دوران ایک معمر امریکن آگے بڑھا۔ اس نے اپنا نام بتایا اور عرض کیا کہ 1976ء میں جب آپ پہلی مرتبہ امریکہ تشریف لائے تھے تو اس وقت بھی استقبالیہ تقریب میں مجھے آپ سے ملنے کا شرف حاصل ہوا تھا۔ وہ بالکل ایک اجنبی شخص تھا۔ حضور نے اس کے چہرہ پر ایک نظر ڈالی اور فرمایا ہاں مجھے یاد آیا 1976ء میں جب استقبالیہ تقریب میں آپ مجھے ملے تھے تو آپ کا ایک بیٹا بھی آپ کے ساتھ تھا۔ وہ اس وقت قانون کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ نیز اس نے بتایا تھا کہ وہ پوری دنیا کی سیاحت کی تیاری کر رہا ہے اس دفعہ آپ اسے ہمراہ کیوں نہیں لائے۔ وہ اب کہاں ہے اور کیا کرتا ہے؟ وہ شخص ورطہ حیرت میں پڑے بغیر نہ رہا۔ چند سیکنڈ دم بخود رہنے کے بعد بولا میں سمجھتا تھا آپ مجھے نہ پہچان سکیں گے' آپ اکثر بیرونی ممالک کے دوروں پر رہتے ہیں' ان دوروں میں لاتعداد انسان آپ سے ملتے ہیں آپ ان میں سے ہر ایک کو بھلا کیسے یاد رکھ سکتے ہیں مگر آپ نے تو کمال کر دیا کہ مجھ ایسے ایک عام آدمی کو چار سال بعد پہچان لیا یہ کہہ کر وہ پیچھے مڑا اور اپنے اسی لڑکے کا بازو پکڑ کے اسے حضور کے سامنے لا کھڑا کیا اور کہا یہ ہے وہ لڑکا۔ گریجوایشن کے بعد اب یہ اٹارنی بن چکا ہے اور آجکل پریکٹس کر رہا ہے حضور نے اس لڑکے سے پوچھا بتاؤ تمہاری دنیا بھر کی سیاحت کا کیا بنا۔ اس نے بتایا کہ 1976ء میں ہی وہ سیاحت کے لئے نکل کھڑا ہوا تھا اور سارے براعظموں کی سیر کے کچھ ماہ بعد امریکہ واپس لوٹا تھا۔ حضور نے پوچھا کیا پاکستان بھی گئے تھے اس نے اثبات میں جواب دیا حضور نے فرمایا تو پھر میرے پاس ربوہ کیوں نہ آئے اس نے عرض کیا میرا خیال تھا آپ مجھے پہچان نہ سکیں گے کیونکہ واشنگٹن میں میری آپ سے بہت سرسری ملاقات ہوئی تھی دو تین منٹ میں میں نے صرف اپنا تعارف ہی تو کرایا تھا حضور نے فرمایا میں نے تو چار سال بعد آپ کو پہچان لیا ہے اس وقت کیسے نہ پہچانتا۔ اب اگر بھی پاکستان آؤ تو میرے پاس ربوہ ضرور آنا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 105' 106)

پرکشش شخصیت

محترم مجیب الرحمن صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں:۔

چند سال پہلے کی بات ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اسلام آباد تشریف لائے ہوئے تھے۔ میں چند دوستوں کے ساتھ حضور سے ملاقات کے لئے حاضر ہوا۔ پڑھے لکھے لوگوں کا حلقہ تھا۔ گفتگو موضوع بدلتی رہی اور حضور ڈیڑھ دو گھنٹے تک مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔ جب ہم لوگ ملاقات کے بعد باہر آئے تو تمام دوست حضور کی شخصیت' حضور کے تبحر علمی اور عمیق مشاہدے سے اتنا متاثر تھے کہ ایک دوست نے بے ساختہ کہا۔

He is a Six Dimensional Personality

کہ حضور ایسی شخصیت ہیں کہ زندگی کی شش جہات پر ان کی نظر ہے۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 282)

حسین اور نورانی چہرہ

آپ کے ایک بیٹے تحریر کرتے ہیں:۔

آپ کی شخصیت کو خدا تعالیٰ نے ظاہری حسن سے بھی بہت نوازا تھا۔ خلافت کے بعد تو اس حسن کے جلوے کو خدا نے اور بھی دوبالا کر دیا اور آپ کا چہرہ اس بات کا غماز ہو گیا کہ اس شخص کا خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق ہے۔ مجھ سے اکثر لوگوں نے یہ کہا کہ ہم نے اتنا حسین اور نورانی چہرہ کبھی نہیں دیکھا۔ 1980ء میں غانا کے دورے کے دوران ہم ایک شہر سے دوسرے شہر جا رہے تھے ایک جگہ عیسائی دوستوں کا مجمع استقبال کے لئے کھڑا تھا۔ جب حضور کی کار قریب سے گزری تو ایک آدمی نے حضور کو دیکھتے ہی پرجوش نعرے لگانے شروع کر دیئے اور نعرہ لگاتا ہوا کار کے ساتھ ساتھ بھاگا۔ میں نے وہاب آدم (مشنری انچارج غانا) سے پوچھا یہ اتنے جوش سے کیا نعرے لگا رہا ہے کہنے لگا اس کا مطلب یہ ہے کہ میں یسوع کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس شخص کا خدا سے زندہ تعلق ہے۔

آپ کے ایک جرمن عیسائی دوست Mr.Joachim مجھ سے کہنے لگے مجھے مسائل کا تو علم نہیں لیکن میں مرزا ناصر احمد صاحب کے متعلق حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ یہ خدا کا بندہ ہے اس کا خدا سے زندہ تعلق ہے۔ خدا اس کی سنتا ہے اور اس سے ہمکلام ہوتا ہے میں نے پوچھا آپ نے تو حضور کی قبولیت دعا کا کوئی واقعہ نہیں سنا اور نہ دیکھا آپ یہ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہنے لگا۔ ان کا چہرہ بتاتا ہے۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 32' 33)

ہمیشہ رہنے والا

"الحی القیوم۔ یعنی ہمیشہ رہنے والا اور تمام جانوں کی جان اور سب کے وجود کا سہارا۔ یہ اس لئے کہا کہ وہ ازلی ابدی نہ ہو تو اس کی زندگی کے بارے میں بھی دھڑکا رہے گا کہ شاید ہم سے پہلے فوت نہ ہو جائے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد نمبر 10 صفحہ 376)

ایک غیر از جماعت دوست کی گواہی

محترم کرنل داؤد احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

حضور اپنی ایک بیٹی کی شادی کی تیاری کے لئے لاہور تشریف لے گئے۔ اخراجات بہت کم تھے۔ یہ حضور پر نہایت تنگی کا زمانہ تھا۔ کچھ زیور لینا تھا۔ کچھ کا الٹ پلٹ کرنا تھا۔ آپ ایک بڑے جیولر کی دکان پر گئے جو دل کا نہایت نک چڑھا تھا اور غیر احمدی تھا۔ جو بڑوں بڑوں کے لئے بھی کبھی اٹھ کر کھڑا نہیں ہوا کرتا تھا۔ حضور کا حلیہ یہ تھا۔ سادی اچکن جس کے کالر کے بھی دھاگے نکلے ہوئے تھے لیکن جونہی حضور داخل ہوئے وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور دونوں ہاتھوں سے آگے بڑھ کر مصافحہ کیا اور کہا کہ حضور حکم کریں۔ اور پھر کسی کو کہا کہ یہ تو اللہ والوں کا چہرہ تھا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 95)

بقیہ صفحہ 6

شدہ مالیتی۔/1500 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/571500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/8745 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالحئی ولد عبدالغنی چک نمبر 297/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر1 لیاقت علی زاہد گواہ شد نمبر2 منیر احمد چک نمبر 297/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

ریاض محمود باجوہ صاحب

طبی مشورے۔ نئی تحقیق

متوازن غذا۔ اچھی صحت

برطانیہ میں ڈاکٹر ڈیوڈ فریپ کیمبرج کے نزدیک پیپ ورتھ ہسپتال میں یہ تحقیق کر رہے ہیں کہ غذا کا امراض قلب اور ذیابیطس سے کیا تعلق ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ برطانیہ میں دن بھر میں باقاعدہ تین کھانوں کا جو رواج چلا آرہا ہے وہ نہایت مناسب ہے البتہ ان کھانوں میں کاربوہائیڈریٹ خاصے زیادہ، چکنائی کم اور پروٹین کافی ہونا چاہئے تاکہ عضلات اور اہم ترین اعضا کی ساخت کو برقرار رکھا جاسکے۔

ڈاکٹر فریپ کا کہنا ہے کہ جو لوگ صبح کا ناشتہ نہیں کرتے وہ سخت غلطی کرتے ہیں‘ کیوں کہ ناشتہ ہماری صحت کے لئے بہت اہم ہے۔ البتہ اس سلسلے میں احتیاط ضروری ہے کہ ناشتے میں کیا کھایا جائے۔ ان کا خیال ہے کہ دلیا یا کارن فلیکس کی طرح کا کوئی سیریل دودھ کے ساتھ اور ایک توس‘ یا تھوڑے سے مکھن کے ساتھ نہایت مناسب ناشتہ ہے۔

دوسرے جسمانی فعلوں کی طرح جسم میں انسولین کی پیداوار کی شرح اور جسمانی ریشوں پر انسولین کے اثرات بھی دن کے مختلف حصوں میں مختلف ہوتے ہیں۔ نظام ہضم اور نظام استحالہ کو ہمارے جسم کے اندر ایک قدرتی گھڑی کنٹرول کرتی ہے۔ صبح سویرے انسولین کی کارکردگی کم ہوتی ہے اور اس وقت کاربوہائیڈریٹ کی بہت زیادہ مقدار لی جائے تو اس کے نتیجے میں کم کثافت والی چربی دار پروٹین جگر سے خارج ہو کر خون کے دوران میں شامل ہو جاتی ہے۔ انسولین کی نہ صرف کاربوہائیڈریٹس کے استحالے (ہضم و جذب=میٹا بولزم) کے لئے ضرورت پڑتی ہے بلکہ یہ اس کیمیائی خمیر کی کارکردگی کو بھی بڑھا دیتی ہے جو خون کے دوران سے ٹرائی گلیسرائڈز اور دیگر بہت کم کثافت والے چربی دار لحمیوں کو صاف کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ اس طرح کی چربی ہے جسے اگر زیادہ دیر تک خون میں شامل رہنے دیا جائے یا اس کی سطح خون میں بہت زیادہ ہو جائے تو یہ مہلک ثابت ہو سکتی ہے۔

اگر ناشتے میں بہت زیادہ چکنائی کھالی جائے مثلاً تلی ہوئی اشیا یا زیادہ مکھن والے توس تو دوپہر کے کھانے کے وقت تک خون میں چربی کی سطح بہت بڑھ جاتی ہے۔ کچھ چربی آنتوں میں جمع ہو جاتی ہے اور جب دوپہر کے کھانے کی چربی بعد دوپہر دوران خون میں شامل ہوتی ہے تو یہ چربی بھی پہلے سے آنتوں میں جمع چربی میں شامل ہو جاتی ہے۔

ناشتے کی طرح دوپہر کا کھانا بھی مناسب حد تک پروٹین‘ کاربوہائیڈریٹ اور چکنائی کا مرکب ہونا چاہئے۔ اگر کھانے میں کاربوہائیڈریٹ بہت زیادہ ہو جائیں اور پھر ساتھ میں پھلوں کے رس کا بھرا ہوا بڑا گلاس اور میٹھی کافی کی پیالی بھی ہو تو نتیجے میں جگر سے چکنائی کا اخراج خون میں نمایاں طور پر بڑھ جائے گا۔ نیز خون میں شکر بھی بڑھ جائے گی۔ کھانے میں کاربوہائیڈریٹ کی بہت زیادہ مقدار سے (خصوصاً اس صورت میں کہ ناشتہ نہ کیا ہو) خون میں شکر کی جو سطح بڑھے گی وہ دل اور گردوں کی بیماری کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔

جوں جوں دن گزرتا ہے‘ نظام استحالہ چکنائی پر زیادہ اچھے طریقے سے اثر انداز ہوتا ہے خصوصاً اس صورت میں جب ناشتہ کیا ہوا ہو۔ یاد رکھیے کہ رات کے کھانے میں زیادہ دیر نہیں کرنا چاہئے۔

(ماہنامہ ”ہمدرد صحت“ کراچی جنوری 2000ء ص5-6)

کیلا اور بلڈ پریشر

کیلے کے بارے میں ہندوستان کے تحقیق کاروں کی رپورٹ یہ ہے کہ جو شخص دو کیلے روزانہ ایک ہفتے تک کھاتا رہے تو اس کے بلڈ پریشر میں 10 فی صد کمی ہوتی ہے۔ اس سے پہلے 1997ء کے مطالعے میں یہ کہا گیا تھا کہ روزانہ پانچ کیلے کھانے سے ہائی بلڈ پریشر کی دوا کے اثر سے نصف اثر ہوتا ہے۔

ہندوستان کے میڈیکل جرنل ”کرنٹ سائنس“ میں بتایا گیا ہے کہ کیلے میں بعض ایسے قدرتی مرکبات پائے جاتے ہیں جو بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) کی دوا جیسی تاثیر رکھتے ہیں۔ یہ تحقیق جنوبی ہند کے شہر منی پاک کے کستوربا میڈیکل کالج میں ہوئی ہے۔

1997ء کا مطالعہ امریکا کی جان ہاپکنز یونیورسٹی میں ہوا تھا۔ کیلے میں پوٹاسیم پایا جاتا ہے۔ خیال ہے کہ ہائی بلڈ پریشر کمی پوٹاسیم کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس مطالعے میں بتایا گیا کہ پانچ کیلوں میں تقریباً 2300 ملی گرام پوٹاسیم پائی جاتی ہے۔

نیز تحقیق کاروں نے یہ بھی معلوم کیا کہ جو لوگ وافر سبزیاں اور پھل کھاتے ہیں ان کا نیچے کا یعنی انبساطی دباؤ (ڈاسٹالک پریشر) 1ء1 درجے کم ہو جاتا ہے۔

جن سبزیوں اور پھلوں میں پوٹاسیم‘ میگ نیزیم‘ کیلسیم پائی جاتی ہیں ان میں کیلا‘ کشمش‘ آلو اور کھجور شامل ہیں۔

(ماہنامہ ”ہمدرد صحت“ کراچی فروری 2000ء ص6)

مظہر احمد چیمہ

انگلینڈ کرکٹ ٹیم کا دورہ پاکستان

انگلینڈ کی 21 کھلاڑیوں پر مشتمل کرکٹ ٹیم ناصر حسین کی قیادت میں 16-10-2000 بروز سوموار کراچی پہنچی۔ یہ ٹیم 13 برس بعد پاکستان کا دورہ کر رہی ہے۔ ٹیم 58 روز تک پاکستان میں قیام کرے گی اور پاکستانی کرکٹ ٹیم سے تین ایک روزہ (ڈے اینڈ نائٹ) انٹرنیشنل میچ‘ تین ٹیسٹ میچ اور تین میچ نمائندہ ٹیموں کے ساتھ کھیلے گی۔ یہ ٹیم گورنر الیون اور پاکستان اے کے خلاف بھی ایک روزہ میچ کھیلے گی۔

انگلش ٹیم ناصر حسین (کپتان) مارک ایلائن‘ اینڈی کیڈک‘ مارک ایلہم‘ اینڈریو فلنٹوف‘ گائلز‘ ڈیرن گف‘ گراہم ہک‘ وکرم‘ میتھیو ہوگرڈ‘ ایلک سٹیوارٹ‘ مارک ٹریسکوتھک‘ گراہم تھارپ اور کریگ وائٹ پر مشتمل ہے۔ ڈنکن فیلچر کوچ اور مارٹن موکسن اسسٹنٹ کوچ کی حیثیت سے پاکستان آئے ہیں فی الحال صرف ون ڈے سکواڈ پاکستان آیا ہے۔ سابق کپتان مائیک ایتھرٹن‘ ڈومینک کالک‘ ایان سالسبری‘ مائیکل واگن اور پال نکسن صرف ٹیسٹ میچز میں حصہ لیں گے اور بعد میں پاکستان آئیں گے۔ سیریز کے تینوں ون ڈے میچز مصنوعی روشنیوں میں ہوں گے۔

اس سے پہلے 1987ء میں انگلش ٹیم دورہ پاکستان پر آئی تھی۔ اس سیریز میں ایک میچ کے دوران انگلش کپتان مائک گیٹنگ پاکستانی امپائر شکور رانا سے الجھ پڑے اور سیریز منسوخ ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا تھا لیکن بعد میں گیٹنگ نے امپائر سے معافی مانگ لی اور معاملہ رفع دفع ہو گیا۔ 1996ء میں انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم ورلڈ کپ کھیلنے پاکستان آئی۔ اس درمیانی عرصہ میں دونوں ٹیموں کے مابین پاکستان کی سرزمین پر کوئی ٹیسٹ سیریز نہیں کھیلی گئی تاہم پاکستانی ٹیم نے اس دوران انگلینڈ کی سرزمین پر دو ٹیسٹ سیریز کھیلیں۔

انگلینڈ اور پاکستان کے مابین 16 سیریز میں 55 ٹیسٹ کھیلے جاچکے ہیں۔ جن میں سے انگلینڈ نے 14 جیتے جبکہ پاکستان 9 ٹیسٹ میچوں میں کامیابی حاصل کر سکا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان 32 ٹیسٹ ہار جیت کا فیصلہ ہوئے بغیر اختتام کو پہنچے۔ ان میں سے 37 ٹیسٹ انگلینڈ میں ہوئے۔ 13 میں انگلینڈ اور 7 میں پاکستان ناقابل شکست رہا۔ 17 ڈرا ہوئے۔ پاکستان میں اب تک 18 ٹیسٹ ہوئے ہیں جن میں دو دفعہ پاکستان اور ایک مرتبہ انگلینڈ نے کامیابی حاصل کی۔ 15 ٹیسٹ بغیر کسی نتیجہ کے ختم ہوئے۔ 62-1961ء میں پاکستان میں منعقدہ تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز انگلینڈ نے 0-1 سے جیتی۔ جو اس کی پاکستان کی سرزمین پر واحد کامیابی ہے۔ انگلینڈ میں ہونے والی آخری دو سیریز میں پاکستان نے کامیابی حاصل کی۔ 1992ء میں جاوید میانداد کی قیادت میں 5 ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں پاکستان نے انگلینڈ کو 1-2 اور 1996ء میں وسیم اکرم کی قیادت میں 3 ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں 0-2 سے شکست دی۔

ملائیشیا سے منگوائے جانے والے الیکٹرانک سکور بورڈ اور ری پلے سکرین کے آلات قذافی سٹیڈیم لاہور میں لگائے گئے ہیں۔ الیکٹرانک سکور بورڈ کا سائز 9x7 ہے اور یہ تین رنگوں میں ہے جو سکور کے ساتھ ساتھ شائقین کو ری پلے بھی دکھا رہا ہے۔ اسی قسم کا سکور بورڈ پہلے کراچی میں بھی موجود ہے۔ جبکہ راولپنڈی میں لگنے والا سکور بورڈ سائز میں چھوٹا ہے اور اس میں ری پلے سکرین نہیں ہے۔

مثبت انداز فکر کی افادیت

”انداز فکر کامیاب زندگی کے علاوہ امراض سے نجات کے سلسلے میں بھی بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔

کرنیگی میلن یونیورسٹی میں ہونے والے ایک مطالعے میں تحقیق کاروں نے کھوج لگایا کہ سمیسٹر کے ختم ہونے کے وقت پر امید رہنے والے طلبہ شاذو نادر ہی بیمار پڑتے تھے۔ مشی گن یونیورسٹی کے ایک ایسے ہی مطالعے سے بھی اس کی توثیق ہوئی۔

اس دریافت کے بعد یہ بات یقین سے کہی جا سکتی ہے کہ اگر مریض کی سوچ مثبت ہو اور اس کا انداز فکر مایوسی کا شکار نہ ہو تو سرطان بلکہ ایڈز جیسے مرض کا مقابلہ کر کے انہیں شکست دی جاسکتی ہے۔

مطالعے کے مطابق مایوسی منفی اور حوصلہ شکن ثابت ہوتی ہے۔ ایسے لوگ خود کو ناکامی کا ذمہ دار تو قرار دیتے ہیں لیکن اس سے نجات اور خود کو بہتر بنانے کے لئے کوئی جتن نہیں کرتے۔“

(ماہنامہ ”ہمدرد صحت“ کراچی جنوری 2000ء ص13)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33008 میں فواد احمد گوندل ولد افتخار احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 42 تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فواد احمد گوندل کوارٹر نمبر 42 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد پاشا وصیت نمبر 27858 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام انجم زعیم حلقہ تحریک جدید ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33009 میں فرحت مبین زوجہ مبین احمد ظفر قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-3 ٹیک سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-7-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 30 تولہ مالیتی۔ 160000/- روپے۔ 2۔ نقد رقم۔ 950000/- روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔ 25000/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔ 1135000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 14000/- روپے ماہوار بصورت نقد رقم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فرحت مبین C-3 ٹیک سوسائٹی لاہور گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد III D-288 واپڈا ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد طاہر A-97 جوڈیشنل کالونی لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33010 میں محمد سمیع طاہر ولد چوہدری محمد شفیع سلیم قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 41۔ سی آفیسر کالونی شمالی چھاؤنی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ گاڑی سوزوکی کیری ڈبہ مالیتی۔ 80000/- روپے۔ سالانہ آمد بصورت رائیلٹی کتب۔ 30000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 10000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 2000-7-1 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد سمیع طاہر 41۔ سی آفیسر کالونی شمالی چھاؤنی لاہور گواہ شد نمبر 1 شیخ اعجاز احمد وصیت نمبر 26096 گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ آفیسر کالونی لاہور کینٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33011 میں ثریا طاہر زوجہ محمد سمیع طاہر قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آفیسرز کالونی شمالی چھاؤنی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی 10 تولہ مالیتی۔ 55000/- روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ڈیفنس فیز فور۔ 1600000/- روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔ 10000/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔ 1665000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 6000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ثریا طاہر C-41 آفیسر کالونی شمالی چھاؤنی لاہور گواہ شد نمبر 1 پروفیسر محمد سمیع طاہر سیکرٹری مال شمالی چھاؤنی لاہور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ آفیسر کالونی لاہور چھاؤنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33012 میں راضیہ طاہر بنت چوہدری محمد سمیع طاہر قوم گجر پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-41 آفیسر کالونی شمالی چھاؤنی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی۔ 100000/- روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں 6 ماشہ مالیتی۔ 2500/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔ 102500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ راضیہ طاہر بنت چوہدری محمد سمیع طاہر C-41 آفیسر کالونی شمالی چھاؤنی لاہور گواہ شد نمبر 1 پروفیسر محمد سمیع طاہر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ آفیسر کالونی لاہور چھاؤنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33013 میں علی طاہر ولد محمد سمیع طاہر قوم گجر پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آفیسر کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ سکوٹر مالیتی۔ 40000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد علی طاہر C-41 آفیسر کالونی شمالی چھاؤنی لاہور گواہ شد نمبر 1 پروفیسر محمد سمیع والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ آفیسر کالونی لاہور کینٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33014 میں محمد اعظم ولد محمد شفیع قوم ہاشمی قریشی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/10 دارالنصر غربی ربوہ حال جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 5500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ محمد اعظم 18/10 دارالنصر غربی ربوہ حال چپ بورڈ فیکٹری جہلم گواہ شد نمبر 1 انوار احمد انوار مربی سلسلہ وصیت نمبر 22271 گواہ شد نمبر 2 نیر محمود وصیت نمبر 31128۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33015 میں عبدالحئی ولد عبدالغنی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 2 کلے واقع چک نمبر 297/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی۔ 200000/- روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 7 مرلہ نمبر A 218 سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ صدر مالیتی۔ 250000/- روپے۔ 3۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع چک نمبر 297/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی۔ 100000/- روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل استعمال شدہ ماڈل 81ء مالیتی۔ 20000/- روپے۔ 5۔ سائیکل استعمال

باقی صفحہ 4 پر

اطلاعات و اعلانات

تقریب شادی

○ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم مبارک منیر صاحب ساکن جرمنی کا نکاح عزیزہ ناہید احمد صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد صاحب حال مقیم شارجہ کے ساتھ مورخہ 11۔ مارچ 1999ء کو البیت الاقبال دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ مبلغ 3 ہزار جرمن حق مہر پر قرار پایا۔ تقریب شادی مورخہ 9۔ ستمبر 2000ء کو جرمنی میں منعقد ہوئی اور 10۔ ستمبر 2000ء کو بمقام گروس گیراؤ جرمنی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں مقامی مربی صاحب نے دعا کروائی۔

عزیز مکرم مبارک منیر صاحب محترم میاں سلطان احمد صاحب مرحوم درویش قادیان کا پوتا اور عزیزہ ناہید احمد صاحبہ مکرم محمد زمان صاحب دارالنصر غربی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر طرح سے بابرکت کرے۔

ولادت

مکرم صفدر علی وڑائچ رانجھا صاحب سرگودھا لکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ رضیہ بیگم اہلیہ ایاز محمود صاحب حال مقیم جرمنی کو مورخہ 21۔ اکتوبر 2000ء بروز ہفتہ دوسرے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور نے نومولود کا نام "حارث محمود" عطا فرمایا ہے بچہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔

نومولود مکرم چوہدری خان محمد صاحب آف چک 22 ش سابق صدر جماعت چک 9 پنیار سرگودھا کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد شریف وڑائچ صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ رجوعہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

○ مکرم ایاز محمود صاحب (جرمنی) جو مکرم صفدر علی وڑائچ صاحب سرگودھا کے بہنوئی ہیں کا چوتھا آپریشن ہونے والا ہے

○ محترم خواجہ ماجد صاحب نرگس بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔

○ محترمہ منیرہ سلیم صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کئی دنوں سے بیمار ہیں۔

ان سب کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم سلطان احمد خالد صاحب بابت ترکہ مکرم مبارک احمد خالد صاحب ساکن مکان A-18/11 دارالنصر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد ۔قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 11/18 دارالنصر غربی ربوہ رقبہ ایک کنال 82 مربع فٹ میں سے ان کا حصہ 10 مرلہ 41م۔ف ہے۔ ان کا یہ حصہ مع مکان ہماری والدہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ہم سب دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ (بیٹی)
3۔ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترمہ عطیہ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم مبشر احمد خالد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم سلطان احمد خالد صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم مظفر احمد طارق صاحب (بیٹا)
8۔ مکرم صادق احمد ناصر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

اعلان داخلہ

○ 1۔ سندھ کے گورنمنٹ میڈیکل کالجز/ ڈینٹل کالجز میں داخلہ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ درخواست فارم 30۔ نومبر تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔

2۔ پاکستان سٹڈی سینٹر یونیورسٹی آف کراچی نے ایم اے پاکستان سٹڈیز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 6۔ نومبر ہے۔

3۔ یونیورسٹی آف کراچی ڈیپارٹمنٹ آف Visual Studies نے B.A.(Hons.) ڈیزائن' فائن آرٹس اور آرکیٹکچر میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے فارم 4۔ نومبر تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔

4۔ سندھ ایگریکلچر یونیورسٹی ٹنڈو جام نے بی ایس سی ایگریکلچر میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ فارم 20۔ نومبر تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

☆☆☆☆☆☆

کیا آپ نے چندہ وقف جدید ادا کر دیا ہے؟

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 31 اکتوبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 18 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ
بدھ یکم نومبر غروب آفتاب 5-21
جمعرات 2۔ نومبر طلوع فجر 5-00
جمعرات 2۔ نومبر۔ طلوع آفتاب 6-22

نواز شریف کی سزا میں کمی

سندھ ہائی کورٹ کے تین رکنی بنچ نے سابق وزیراعظم نواز شریف کو طیارہ سازش کیس میں سزائے موت دیئے جانے کی حکومتی اپیل مسترد کرتے ہوئے اس مقدمہ کے حوالے سے انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ تاہم نواز شریف کو دی جانے والی سزا میں کمی کر دی گئی۔ سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سید سعید اشہد' جسٹس سرمد جلال عثمانی' جسٹس واحد بخش بروہی پر مشتمل بنچ نے خصوصی عدالت کے فیصلہ کے خلاف حکومت کی طرف سے دائر اپیل کو مسترد کرتے ہوئے نواز شریف کو طیارہ سازش کیس میں عمر قید' شہباز شریف' سعید مہدی' سیف الرحمٰن' غوث علی شاہ' شاہد خاقان عباسی اور رانا مقبول کو بری کرنے کے خصوصی عدالت کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ دو ججوں نے نواز شریف کی بریت کی اپیل کے خلاف فیصلہ دیا۔ عدالت نے سابق وزیراعظم کو ٹرائل کورٹ سے ملنے والی سزا میں کمی کے ساتھ ان کی جائیداد کی ضبطی کے حکم کو بھی 50 کروڑ مالیت کی جائیداد ضبطی میں تبدیل کر دیا۔ چیف جسٹس نے دلائل مکمل ہونے پر مختصر فیصلہ سنایا صحافیوں' سفارتکاروں' اور وکلاء کے سوا کسی کو عدالت میں داخل نہیں ہونے دیا دیا گیا۔

سندھ ہائی کورٹ کے باہر ہنگامہ

نواز شریف کی سزا برقرار رکھنے کے فیصلہ کے خلاف مسلم لیگ کے کارکنوں نے سندھ ہائی کورٹ پر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین وزیراعظم نواز شریف' اور نواز شریف زندہ باد کے نعرے لگا رہے تھے۔ مظاہرین کی قیادت طارق خان کر رہے تھے۔ پولیس نے مسلم لیگ کے ایک سو کارکنوں کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار شدگان کو آرٹلری تھانہ میں بند کر دیا گیا۔ سندھ ہائی کورٹ کے باہر سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے تھے۔ رینجرز اور پولیس کی بھاری جمعیت موجود تھی۔ مظاہرے سے سخت کشیدگی کی صورتحال پیدا ہو گئی۔

تاجر اور صنعتکار برآمدات پر توجہ دیں

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ صنعت کار اور تاجروں کو برآمدات پر اپنی توجہ مرکوز کرنی چاہئے۔ اور اس ضمن میں وسطی ایشیا اور افریقی ممالک میں نئی منڈیاں تلاش کر کے ملکی معیشت کو استحکام بخشا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے معروف صنعتی ادارے سپر ایشیا محمد دین سنز پرائیویٹ لیمٹڈ گوجرانوالہ کے دورہ کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔

دینی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کا پروگرام

حکومت نے آئندہ بلدیاتی انتخابات میں دینی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے سیاسی جماعتوں کے مدمقابل لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ چونکہ حکومت کو یہ اطلاعات ملی ہیں کہ جمہوریت کی بحالی اور حکومت کے خلاف تمام سیاسی جماعتیں بشمول مسلم لیگ اور پیپلزپارٹی ایک ہی پلیٹ فارم سے آئندہ بلدیاتی انتخابات میں حصہ لیں گی۔ باوثوق حکومتی عسکری حلقے اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ تمام دینی جماعتوں کو متحد کر کے ان سیاسی جماعتوں کے مقابلے پر کھڑا کیا جائے۔ اس سلسلے کے پہلے مرحلہ میں دینی جماعتوں کے اندر موجود دھڑے بندی کو ختم کیا جا رہا ہے۔

جی ڈی اے سے اتحاد مسترد

مسلم لیگ کے مرکزی نائب صدر خورشید محمود قصوری کی رہائش گاہ پر ہونے والے مسلم لیگی رہنماؤں کے اجلاس میں جی ڈی اے کی قیادت سے ملنے والی مسلم لیگی کمیٹی سے برات کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور اس ملاقات کے فیصلوں کو مسترد کر دیا گیا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ کمیٹی کو پارٹی کا اعتماد حاصل نہ تھا اور انہیں چاہئے تھا کہ ایسی کسی ملاقات سے قبل پارٹی کو اعتماد میں لیتے۔ لہذا اجلاس نے ملک کی موجودہ صورتحال اور اس مسئلہ پر غور کر لئے قومی اسمبلی کی پارلیمانی پارٹی کا اجلاس بلانے کا اعلان بھی کیا۔ اور کہا کہ اس وقت پارلیمانی پارٹی ہی ایک غیر متنازعہ ادارہ ہے لہذا اس ادارے کے اجلاس میں صورتحال پر غور کر کے آئندہ حکمت عملی اور لائحہ عمل کا اعلان ہو گا۔

پشاور میں جیل میں دوسرے روز بھی ہنگامے

پشاور کی مرکزی جیل میں دوسرے روز بھی صورتحال کشیدہ رہی۔ پولیس نے صورتحال پر قابو پانے کے لئے آنسو گیس کا استعمال کیا۔ لاٹھی چارج اور ہوائی فائرنگ بھی کی۔

پاکستان نے انگلینڈ کو ہرا کر سیریز جیت لی

پاکستان نے راولپنڈی میں کھیلے جانے والے تیسرے ایک روزہ کرکٹ میچ میں انگلینڈ کو چھ وکٹوں سے ہرا کر ایک روزہ میچوں کی سیریز جیت لی۔ انگلینڈ نے پہلے کھیلتے ہوئے 158 رنز بنائے تھے جبکہ اس کے تمام کھلاڑی آؤٹ ہو گئے تھے۔ پاکستان نے 43.3 اوورز میں 161 رنز بنا کر میچ چھ وکٹوں سے جیت لیا۔ مین آف دی میچ ثقلین مشتاق کو دیا گیا۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی فوج کے 4 بنکر تباہ

کنٹرول لائن پر صورتحال انتہائی کشیدہ ہوگئی ہے اوڑی کرناہ سیکٹروں میں بھارتی فوج کی نقل وحرکت میں زبردست اضافہ ہوگیا۔ بھارتی ہیلی کاپٹروں کی پروازیں جاری ہیں۔ چکوٹھی سیکٹر میں بھارتی گولہ باری سے ایک شہری شہید دو زخمی ہوگئے۔ پاک فوج کی جوابی کارروائی سے بھارتی فوج کے چار بنکر تباہ ہوگئے۔ چناری سے ملنے والی رپورٹ کے مطابق بھارتی افواج کی سرحدی دیہات پر گولہ باری کی وجہ سے لوگ محفوظ مقامات کی طرف منتقل ہو رہے ہیں۔

چیچن مجاہدین نے کیفے ٹیریا بم سے اڑادیا۔

چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی میں چیچن مجاہدین نے ایک کیفے ٹیریا میں بم دھماکہ کرکے 16۔افراد کو ہلاک اور 10 کو زخمی کردیا۔ ویڈینو شاہی میں ہونے والی شدید جھڑپ میں 10 روسی فوجی مارے گئے۔ چیچن جانبازوں کے ترجمان مولادی یدوگوو نے ویب سائٹ پر جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا ہے کہ دارالحکومت گروزنی کے 18 میل جنوب میں چیری پورٹ دیہات میں واقع ایک کیفے ٹیریا کو بم سے اڑادیا۔

مقبوضہ کشمیر میں اسامہ بن لادن کا ہاتھ

مقبوضہ کشمیر کے وزیراعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے الزام لگایا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی تحریک آزادی میں اسامہ بن لادن کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں بھارتی فوج کے خلاف نبرد آزما مجاہدین میں 80 فیصد غیر ملکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی افراد پڑوسی ملک کا کھیل سمجھ گئے ہیں اور مجاہدین میں ان کی تعداد کم ہو رہی ہے انہوں نے تجویز پیش کی کہ موجودہ کنٹرول لائن کو پاکستان اور بھارت کے درمیان سرحد تسلیم کرلیا جائے تو مسئلہ حل ہو جائے گا۔

کرغزستان کے صدر

کرغزستان میں ہونے والے صدارتی انتخابات میں عسکر ایکایف تیسری بار ملک کے صدر منتخب ہوگئے۔

آذربائی جان کی بجلی بند

ایران نے آذربائی جان کی بجلی بند کردی ایرانی حکومت نے کہا کہ ساڑھے چار کروڑ ڈالر کا بل واجب الادا ہے۔ پہلے بل ادا کریں اس کے بغیر بجلی بحال نہیں کی جائے گی۔ ایران آذربائی جان کو 880 میگاواٹ بجلی روزانہ فراہم کرتا ہے۔ آذربائی جان اسلامی ملک ہے اس کے ایران سے تعلقات خراب ہیں۔

افغان کرنسی کا براحال

امریکی حملے کے خدشے کے پیش نظر افغان کرنسی کی قیمت میں ریکارڈ کمی ہوگئی ہے۔ ایک ڈالر میں 62 ہزار افغانی کی جگہ اب 66 ہزار افغانی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ طالبان کے خلاف امریکہ روس اتحاد نے عوام میں بے چینی پھیلادی ہے۔ الگور کو کامیاب کرانے کے لئے بھی حملہ ہو سکتا ہے۔

منی فلسطینی ریاست کا منصوبہ

امریکہ نے "منی فلسطینی ریاست" کے قیام کا منصوبہ تیار کرلیا ہے۔ اس کا مقصد اسرائیلی فوج اور فلسطینیوں کے درمیان جاری تنازعے کے حل اور تشدد کے واقعات پر قابو پانے کے لئے فلسطینی اتھارٹی کے زیرقبضہ علاقوں پر مشتمل "منی فلسطینی ریاست" قائم کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ یہ امریکی تجویز اسرائیلی وزیراعظم ایہود بارک اور فلسطینی صدر یاسر عرفات کے نومبر کے وسط میں دورہ امریکہ کے موقع پر منظر عام پر لائی جائے گی۔

پیرو میں بغاوت

پیرو میں 60 باغی فوجیوں نے ایک آرمی جنرل کو یرغمال بنا لیا ان باغیوں کی قیادت ایک کرنل کر رہا ہے۔ صدر البرٹو فوجی موری سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ فوج کو باغیوں کے خلاف کارروائی کرنے کا حکم دے دیا گیا۔

عیسائی مبلغوں کا مقابلہ

بھارت میں ہندو انتہا پسند تنظیم وشوا ہندو پریشد نے عیسائی مبلغین کا مقابلہ کرنے اور ہندوؤں کو عیسائی بننے سے روکنے کے لئے بھارت کے مختلف علاقوں میں ایک لاکھ سنگل ٹیچر سکول بنانے کا اعلان کیا ہے جہاں غریب ہندوؤں کو مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ فنی تعلیم بھی دی جائے گی۔

غریب ممالک بغاوت کردیں

ملائیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد نے غریب ملکوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ استحصال کرنے والوں کے خلاف بغاوت کردیں۔ مغربی ممالک ہماری معیشت کا بھٹہ بٹھا رہے ہیں۔ ان کے خلاف اٹھنا ہوگا ورنہ آنے والی نسلیں مفلوج ہو کر رہ جائیں گی قرضہ دینے والے عالمی اداروں کی شرائط ماننا پڑتی ہیں۔

مشترکہ کارروائی کا امکان نہیں

بھارت اور روس کی طرف سے طالبان کے خلاف مشترکہ فوجی کارروائی کا امکان نہیں ہے۔ ماسکو میں بھارتی سفیر ایس کے لامبا نے کہا ہے کہ روس کا ایک اعلیٰ سطحی وفد مشترکہ ورکنگ گروپ کے پہلے اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے جلد ہی بھارت کا دورہ کرے گا۔ مختلف امور زیر بحث آئیں گے۔

بنگلہ دیش میں سمندری طوفان

بنگلہ دیش میں سمندری طوفان آنے سے 60۔افراد ہلاک ہوگئے جبکہ 800 ماہی گیر لاپتہ ہیں۔ 52 ماہی گیر خلیج بنگال میں ڈوب گئے فلپائن میں بھی سیلاب سے 15۔افراد ہلاک ہوگئے۔

عراق نے اتحادی طیارہ مار گرایا

عراق نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے امریکہ برطانیہ اتحادیوں کا طیارہ مار گرایا ہے۔ امریکہ اور برطانیہ نے اس کی تردید کی ہے۔ عراقی ترجمان نے بتایا کہ نوفلائی زون پر گشت کرنے والے اتحادی طیارے کو اینٹی ائرکرافٹ گنوں نے نشانہ بنا کر مار گرایا۔

آئیوری کوسٹ میں امن بحال

آئیوری کوسٹ میں مختلف جماعتوں کے درمیان ایک ہفتہ تک جاری رہنے والے خونریز فسادات کے بعد امن ہوگیا۔ زندگی معمول پر آگئی اور کرفیو ہٹالیا گیا۔

ضروری اعلان

جو قارئین ہاکرز کے ذریعے الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ اکتوبر 2000ء مبلغ 65 روپے بنتا ہے۔ براہ کرم جلد ادا کرکے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر الفضل)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان فروختگی دوکان

"دوکان الموسوم بھائی بھائی ٹریڈرز (یادگار روڈ) دارالصدر جنوبی بالمقابل ایوان محمود معہ سامان چالو حالت میں کاروبار جس طرح اور جس حالت میں ہے قابل فروخت ہے۔
ضرورت مند کاروباری احباب فائدہ اٹھائیں"
المشتہر۔ شباب شوکت فون p.p212146

ربوہ شہر میں منفرد پیشکش
اسپیشل فش فرائی
چکن بروسٹ، سٹیم روسٹ
احباب کے ذوق کے عین مطابق
طیبہ فاسٹ فوڈ
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638

طاہر کراکری سنٹر
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹڈ کراکری دستیاب ہے۔ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے تیار کردہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
*ہر ماہ 5-6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔ کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212755-212855
*ہر ماہ 10-11-12 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سیدپور روڈ راولپنڈی ☎ 415845
*ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
*ہر ماہ 21-22-23 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ آفس کراچی نمبر 44 ☎ 5889743
*ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد۔ ☎ 041-638719
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX: 219065 ☎ 291024

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61